88124-ولیمہ میں اسراف اور فضول خرچی کرنا

سوال

ایک عورت کسی دوسرے عورت کے گھر گئی جسے اللہ تعالی نے بیٹا عطا کیا تو وہاں دعوت میں بہت فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا گیا تھا جو عام عادت سے بھی ہٹ کر تھا، اس نے بچے کی ماں کو مبارکباد دی اور وہ اس کھانے اس لیے نہیں کھانا چاہتی تھی کہ کہیں گنہگار نہ ہوجائے، اور یہ دعوت تقریبا ایک ہفتہ اسی طرح ہوتی رہی تو اس طرح کی دعوت کا حکم کیا ہے، اور آپ اس عورت کو کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس عورت کے لیے وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں چاہے اس میں اسراف اور فضول خرچی سے ہی کام لیا گیا ہے، اور اسے گھر والوں کو نصیحت کرنی چاہیے اور ان کے سامنے نعمت کی حفاظت اور اس کا شکر ادا کرنے کی اہمیت اجاگر کرنی چاہیے، اور اس میں اسراف وفضول خرچی سے کام لینے سے اجتناب کرنے کی اہمیت بیان کرے اور انہیں بتائے کہ اس طرح کی دعوت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے باقی کھانا فقراء اور محتاجوں میں تقسیم کرنا چاہیے، تو اس طرح انہیں خوشی وفرحت کے ساتھ اجرو ثواب بھی حاصل ہوگا.

لیکن وہ لوگ جو کھانے میں فضول خرچی کرتے ہوئے اسے کچرے دان میں پھینک دیتے ہیں تو یہ بہت ہی غلط اور برا کام ہے، اور اللہ تعالی کی نعمت اور خیر کے خلاف زیادتی اور شیطان کی معاونت اور اسے فائدہ دینا ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا :

"شیطان تمہارے ہر کام میں شامل اور حاضر ہوتا ہے حتی کہ کھانے کے وقت بھی آتا ہے اور جب اس کا کوئی لقمہ گر جائے تو وہ اس میں لگی ہوئی مٹی وغیرہ کو صاف کرکے اسے کھالے، اور اسے شیطان کے لیے مت چھوڑے، اور جب وہ کھانے سے فارغ ہو تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ کونسے کھانے میں برکت تھی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2033).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

باقی ماندہ کھانے اور ضرورت سے زائد کھانے کے معلق آپ کی رائے کیا ہے، کالج کے میس میں کئی قسم کا کھانا پیش کیا جاتا ہے اور سٹوڈنٹ بہت ہی کم کھاتا ہے اور باقی پھینک دیا جاتا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"اسراف اور فضول خرچی منع ہے، اور مال ضائع کرنا بھی منع ہے، اس لیے باقی ماندہ کھانا دوسرے کھانے کے لیے محفوظ کرنا ضروری ہے، یا پھر وہ کھانا محتاج اور ضرورتمند لوگوں کو کھلا دیا جائے، اور اگر محتاج نہ ملیں تو وہ کھانا جانوروں کو کھلا دیا جائے، چاہے اگر میسر ہوسکے تو اسے خشک کرنے کے بعد ہی" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (291/22).

اللہ سبحانہ وتعالی سب کو اپنی پسند اور رضا کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.